149

آیات نمبر 145 تا 151 میں موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور پر جانا اور تورات کا عطا کیا جانا۔ موسیٰ علیہ السلام کے دوبارہ کوہ طور پر جانے کے بعد سامری کا ایک بچھڑے کا مجسمہ بنانا۔ واپسی پر موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم اور اپنے بھائی ہارون علیہ السلام سے ناراضگی کا اظہار۔

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ
اس کے بعد ہم نے چند تختیوں پر ہر طرح کی نصیحت اور تمام ضروری باتوں کی تفصیل
موسیٰ علیہ السلام کو لکھ دی فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ
اور کہا کہ اے موسیٰ! ان تختیوں یعنی تورات پر مضبوطی سے عمل کرو اور اپنی قوم کو
بھی حکم دو کہ وہ ان پر اچھی طرح عمل کریں سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ
عنقریب میں تمھیں نافرمانوں کا ٹھکانہ دکھاؤں گا ﴿۱۴۵﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ
يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ میں ایسے لوگوں کو جو زمین میں ناحق
تکبر کرتے ہیں اپنی آیتوں سے برگشتہ ہی رکھوں گا وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا
يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ اور ان کی حالت یہ ہوگی کہ اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تب بھی وہ
ان پر ایمان نہ لائیں وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ
يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ اور اگر ہدایت کا راستہ دیکھیں تو اس کو اپنا
طریقہ نہ بنائیں اور اگر گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو فوراً اس پر چل پڑیں ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ان کی یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ
انہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور ان سے غفلت برتتے رہے ﴿۱۴۶﴾ وَ الَّذِيْنَ

كَذَّبُوۡا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الۡاٰخِرَةِ حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ‌ؕ اور جن لوگوں نے
ہماری آیات کو اور یوم آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے تمام اعمال ضائع ہو گئے
هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ کیا انہیں ان کے اعمال کے علاوہ کسی اور
چیز کی جزا دی جائے گی؟ ﴿۱۴۷﴾ رکوع [۱۷] وَاتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ
حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ‌ؕ اور موسیٰ کی قوم نے ان کے کوہ طور پر جانے
کے بعد اپنے زیوروں کو گلا کر ایک بچھڑے کا مجسمہ بنا لیا، جس میں سے گائے کی سی
آواز نکلتی تھی اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا‌ۘ کیا
انہوں نے یہ نہیں دیکھا کہ وہ مجسمہ نہ تو ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ہی ان کی
رہنمائی کر سکتا ہے اِتَّخَذُوۡهُ وَكَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ مگر پھر بھی انہوں نے اسے اپنا
معبود بنا لیا اور وہ بہت ہی ظالم اور نافرمان لوگ تھے ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِىۡۤ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ
رَاَوۡا اَنَّهُمۡ قَدۡ ضَلُّوۡا ۙ قَالُوۡا لَـئِنۡ لَّمۡ يَرۡحَمۡنَا رَبُّنَا وَيَغۡفِرۡ لَنَا لَنَكُوۡنَنَّ
مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ اور جب انہوں نے سمجھ لیا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو بہت نادم
ہوئے اور کہنے لگے کہ اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو یقیناً ہم
نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿۱۴۹﴾ وَلَمَّا رَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ
غَضۡبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئۡسَمَا خَلَفۡتُمُوۡنِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ‌ ۚ اور جب موسیٰ علیہ
السلام غصہ اور رنج سے بھرے ہوئے اپنی قوم کی طرف واپس آئے تو کہنے لگے کہ تم
نے میرے بعد بہت بری جانشینی کی اللہ تعالیٰ نے کوہ طور ہی پر موسیٰ علیہ السلام کو اس واقعہ

کی اطلاع دے دی تھی کہ سامری نے تیری قوم کو گمراہ کر دیا ہے اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ
رَبِّكُمْ ۚ کیا تم سے اتنا بھی صبر نہ ہو سکا کہ اپنے رب کے حکم کا انتظار کر لیتے ؟ وَ
اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ اور تختیاں نیچے رکھ کر
اپنے بھائی ہارون علیہ السلام کے سر کے بال پکڑ کر اسے اپنی طرف کھینچا قَالَ ابْنَ
اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَ كَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ
الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اس پر ہارون علیہ السلام نے کہا
کہ اے میری ماں کے بیٹے ! اِن لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھے مار
ڈالتے ، پس تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور نہ مجھے ان ظالم لوگوں میں
شامل کر ﴿۱۵۰﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَ لِاَخِيْ وَ اَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اس پر موسیٰ علیہ السلام نے کہا کہ اے میرے رب ! مجھے اور
میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما تو سب رحم کرنے والوں
سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے ﴿۱۵۱﴾ ع رکوع [۱۸]

[# 149]

In Verses 145 to 151 a brief overview of visit of Moses to Mount Sinai and his receiving of the Torah. During his second visit to Mount Sinai, the incident of creation of a calf idol during Moses' absence. Moses' expression of displeasure with his people and his brother Aaron upon his return.

وَ كَتَبْنَا لَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّ تَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ ۚ

And We inscribed for him on the Tablets (of the Torah), advice of every kind and explanation of everything.

فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّ اْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ؕ

[And it was said], 'O Moses, adhere firmly to these tablets, [of Torah], and command your people to follow all the good things in it.

سَاُورِيْكُمْ دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾

[Soon] I shall show you the [ultimate] home of disobedient people [in Hellfire].

سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ

[And remember] I shall turn away from My signs, those who are arrogant in the land unjustly.

وَ اِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ۚ

And even if they were to see every [natural and revealed] signs, they will not believe in them.

وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَ اِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ

And if they see the way of righteousness, they will not adopt it as the way [of life]; but if they see the way of misguidance, they will [immediately] take it as way of life.

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ كَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

It is because they denied Our [miraculous] signs and were neglectful of them all.

وَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَ لِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ

As for those who deny Our signs and the meeting of [Allah for judgement in] the Hereafter, all their [good] deeds will become void.

هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝١٤٧ رکوع [١٧]

They will be recompensed only for what they have been doing.

وَ اتَّخَذَ قَوۡمُ مُوۡسٰى مِنۡۢ بَعۡدِهٖ مِنۡ حُلِيِّهِمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ؕ

And people of Moses, after his departure [to Mount Sinai], made a calf from their ornaments [to worship], [a figure from which blowing wind] made a lowing sound like that of a cow.

اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمۡ وَلَا يَهۡدِيۡهِمۡ سَبِيۡلًا ۘ

Did they not see that it could neither speak to them nor guide them in any way?

اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾

But still, they took it as god [for worship], and they were very unjust and disobedient people.

وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ قَالُوْا لَئِنْ
لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

And when they became very remorseful and realized that they had gone astray, they said, "If our Lord does not show mercy to us and forgive us, we will surely be among the losers."

وَ لَمَّا رَجَعَ مُوْسٰۤى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِیْ مِنْۢ بَعْدِیْ ۚ

And when Moses returned to his people full of anger and grief, he said, "After my departure, you have succeeded me in a very bad way."

اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

Couldn't you have shown enough patience to wait for the command of your Lord.

وَ اَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَ اَخَذَ بِرَاْسِ اَخِیْهِ یَجُرُّهٗۤ اِلَیْهِ ؕ

And he threw down the [inscribed] tablets [on ground], and seized his brother [Aaron] by head, pulling him towards himself.

قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ وَ كَادُوْا
يَقْتُلُوْنَنِیْ ۖ فَلَا تُشْمِتْ بِیَ الْاَعْدَآءَ وَ لَا تَجْعَلْنِیْ مَعَ
الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۵۰﴾

[Upon this], Aaron said, "O son of my mother! The people considered me weak and were about to kill me. So, do not let the enemies gloat over me and do not include me among the wrongdoing people."

قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِاَخِیْ وَ اَدْخِلْنَا فِیْ رَحْمَتِكَ ۖ وَ اَنْتَ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۵۱﴾ رکوع[۱۸]

Moses said, "O my Lord! Forgive me and my brother, and admit us into Your mercy, for You are the most merciful of all who are merciful."